19
سلسلۃ اربعینات الحدیث النبوی

قال رسول اللہ ﷺ: نضّر اللہ امرأً سمع منّا شیئاً فبلّغہ کما سمعہ

أربعون حديثا في محاسن الإسلام

اربعینِ محاسنِ اِسلام

www.KitaboSunnat.com

تالیف

ابو حمزہ عبدالخالق صدّیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:
حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ
شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

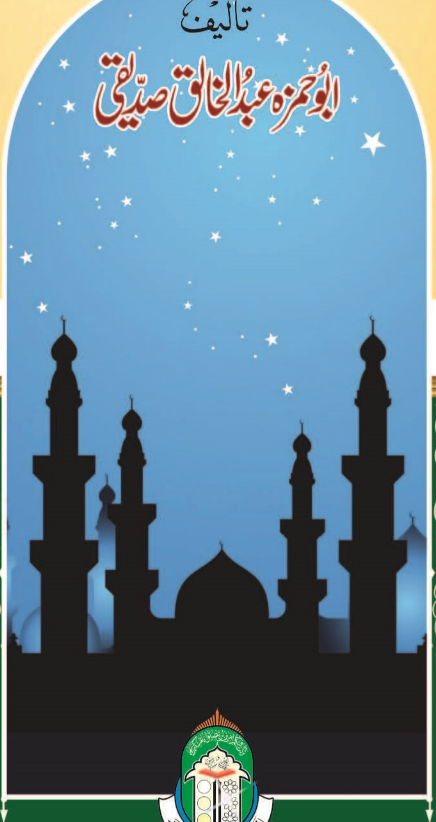

انصار السُنّہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول اللہ ﷺ:

نَضَّرَ اللهُ اِمرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

19

أَرْبَعُونَ حَدِيثًا

فی محاسن الإسلام

اربعینِ محاسنِ اسلام

تالیف:

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق
انصار السنۃ پبلیکیشنز (رجسٹرڈ)
محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعینِ محاسنِ اسلام

تالیف: ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 5
- اسلام اور اس کے محاسن کا بیان 14
- ان نمازوں کا بیان جو اسلام کا ایک رکن ہیں 17
- ارکان اسلام کے بارے میں سوال کرنے کا بیان 19
- شہادتین (توحید ورسالت) کی گواہی اور اسلام کے احکام کی دعوت دینا 22
- جس کی موت کا وقت آ گیا، لیکن ابھی تک جان کنی طاری نہیں ہوئی 24
- جو شخص اللہ کی الوہیت، اسلام کے دین اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی 27
- اسلام کے جامع اوصاف کا بیان 28
- اسلام کے احکام وخصائل کی ایک دوسرے پر فضیلت 29
- ایمانی خوبیوں میں سے یہ بھی ہے کہ جو اچھی چیز اپنے لیے پسند کرے 30
- جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے اور مومنوں سے محبت کرنا 31
- دین خیر خواہی اور خلوص کا نام ہے 32
- اپنے مسلمان بھائی کو، اے کافر! کہنے والے کے ایمان کی حالت 33
- اپنے باپ سے دانستہ، بے رغبتی کرنے والے کے ایمان کی حالت 33
- حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے: مسلمان کو برا بھلا کہنا.. 34
- جو شخص بارش کا باعث ستاروں کی گردش کو قرار دے اس کے کفر کا بیان 34
- انصار اور حضرت علی رضی اللہ عنہم کی محبت ایمان کا حصہ اور علامت ہے 36
- خود کشی کی حرمت کی تشدید... 37

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- فتنوں کے ظہور وغلبہ سے پہلے پہلے اعمال صالحہ کی طرف لپکنے کی ترغیب 38
- کیا جاہلیت کے دور کے اعمال کا مواخذہ ہوگا؟ 39
- اسلام اپنے سے قبل کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے 40
- اسلام لانے کے بعد، کافر کے سابقہ اعمال کا حکم 41
- جس نے جھوٹی قسم، مسلمان کا حق مارنے کی خاطر اٹھائی 41
- اسلام کا آغاز غربت کی حالت میں ہوا.. 42
- مسلمانوں کی ایک جماعت بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل ہوگی 43
- باہمی حسد اور بغض اور اعراض روگردانی کرنا ناجائز ہے 44
- مسلمان کو رسوا کرنے اور حقیر جاننے کی حرمت کا بیان 45
- ظلم کی حرمت کا بیان 45
- جو ہم پر اسلحہ اٹھائے 46
- ہر شخص اس کے ساتھ ہوگا جس سے اس کی محبت ہے 47
- کتاب وسنت کو مضبوطی سے پکڑنا 48
- فہرست آیاتِ قرآنیہ 49
- فہرست احادیث نبویہ 50
- مراجع ومصادر 52

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ﴾

[الجمعة : 2]

’’اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن و سنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔‘‘

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ﴾ [الشوریٰ: 52]

’’(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔‘‘

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچادیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ﴾

[المائدۃ : 67]

’’اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔‘‘

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ’’فتح القدیر‘‘ میں لکھتے ہیں کہ ’’بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ‘‘ کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ‘‘

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ . . . ﴾ الآية))

''جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔'' [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ﴾ [المائدة : 3]

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔''

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ''یومِ عید'' بنا لیتے۔

---

1. فتح القدير : 488/1۔
2. صحيح بخاری، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ۔۔۔ الآیۃ﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۝﴾ [النجم : 3-4]

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ﴾ [النساء : 113]

''اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔''

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّیْ وَیُسْمَعُ مِنْکُمْ وَیُسْمَعُ مِمَّنْ یَسْمَعُ مِنْکُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

"عِلْمُ الْحَدِیْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰی رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَکَیْفَ لَا یَکُوْنُ؟ هُوَ بَیَانُ طُرْقِ خَیْرِ الْخَلْقِ وَأَکْرَمِ الْأَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ"

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

"إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهِ نَبِيَّهُ ﷺ وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهِ لِيُؤَدِّيَهُ عَلٰى مَا أَدّٰى إِلَيْهِ"[1]

"یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔"

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ ___))[2]

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچا دے......۔"

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ ___))

---

[1] معرفة علوم الحديث، ص : 63۔

[2] سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔“

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

”هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔“ ❶

”وہ اہل حدیث ہیں۔“

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ۔ قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرْوُنَ أَحَادِيْثِيْ وَسُنَّتِيْ وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ۔)) ❷

”اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔“

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِي الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

❶ شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

❷ شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔)) ❶

”میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔“

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ”فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ”وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا“ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ”قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ“ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہو سکتی۔ ❷

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کردیں۔

الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

❶ العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

❷ تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووي، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقي : 271/2، برقم : 1727۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبداللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبداللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبدالرحمن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ)، حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ اِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلَى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ" حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ" اور ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبد الرحمن السخاوی (م 902ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلہ "دعوت اہل حدیث" میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقَنِيْ صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کرچکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِيْنَات جمع کی ہیں۔ "أَرْبَعُوْنَ حديثاً فِى محاسنِ الاسلام" زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

وکتبه

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدَهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ . اَمَّا بَعْدُ:

بَابُ الْإِسْلَامِ وَبَيَانُ خِصَالِهِ

اسلام اور اس کے محاسن کا بیان

حدیث: 1

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ﴾ (المائدة : 3)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی، اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَ لَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴾ (آل عمران : 83)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''تو کیا وہ اللہ کے دین کے علاوہ کوئی دوسرا دین چاہتے ہیں، حالانکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب نے برضا اور بغیر رضا اُسی کے سامنے گردن جھکا رکھی ہے، اور سب اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔''

((عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سَلُوْنِيْ فَهَابُوْهُ اَنْ يَّسْاَلُوْهُ، فَجَآءَ رَجُلٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! مَاالْاِسْلَامُ؟ قَالَ: لَاتُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ، وَتُوْتِي الزَّكٰوةَ، وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ! قَالَ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صَدَقْتَ ، قَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَاالْاِیْمَانُ؟ قَالَ: اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکِتَابِهٖ وَلِقَآءِهٖ وَرُسُلِهٖ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ کُلِّهٖ قَالَ: صَدَقْتَ قَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! مَاالْاِحْسَانُ؟ قَالَ: اَنْ تَخْشَی اللّٰهَ کَاَنَّکَ تَرَاهُ، فَاِنَّکَ اِنْ لَّاتَکُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ یَرَاکَ! قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! مَتٰی تَقُوْمُ السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَاالْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّآئِلِ ، وَسَاُحَدِّثُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا: اِذَارَاَیْتَ الْمَرْاَةَ تَلِدُرَبَّهَا ، فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا ، وَاِذَا رَاَیْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الصُّمَّ الْبُکْمَ مُلُوْكَ الْاَرْضِ ، فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا ، وَاِذَا رَاَیْتَ رِعَآءَ الْبَهْمِ یَتَطَاوَلُوْنَ فِی الْبُنْیَانِ ، فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا ، فِیْ خَمْسٍ مِنَ الْغَیْبِ لَایَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَرَأَ: ﴿اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ ۚ وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ ؕ وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَکْسِبُ غَدًا ؕ وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ﴾ اِلٰی اٰخِرِ السُّوْرَةِ. [لقمان : 34]

قَالَ: ثُمَّ قَامَ الرَّجُلُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: رُدُّوْهُ عَلَیَّ فَالْتُمِسَ ، فَلَمْ یَجِدُوْهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: هٰذَا جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَرَادَ اَنْ تَعَلَّمُوْا اِذَا لَمْ تَسْاَلُوْا.))[1]

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھ سے پوچھ لو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ سے سوال کرنے میں ہیبت محسوس کی (آپ کی عظمت کی بنا پر سوال نہ کیا) تو ایک آدمی آیا اور آپ کے گھٹنوں کے پاس بیٹھ گیا، پھر کہنے لگا اے اللہ کے رسول! اسلام کیا ہے؟ آپ

[1] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 99، جامع الاصول، رقم: 10.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نے ارشاد فرمایا: تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، نماز کا اہتمام کرے، زکاۃ ادا کرے، رمضان کے روزے رکھے۔'' اس نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔ پوچھا، اے اللہ کے رسول! ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: یہ کہ تو اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کی ملاقات اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔ اور مرنے کے بعد اٹھنے کا یقین رکھے اور ہر قسم کی تقدیر کو تسلیم کرے۔ اس نے کہا، آپ نے درست فرمایا۔ کہنے لگا، اے اللہ کے رسول! احسان کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: تو اللہ تعالیٰ سے اس طرح ڈرے، گویا کہ تو اسے دیکھ رہا ہے، بلاشبہ اگرچہ تو اسے نہیں دیکھ رہا ہے وہ تو تجھے دیکھ رہا ہے (اور اصل چیز آقا و مالک کا دیکھنا ہے) اس نے کہا، آپ نے صحیح فرمایا۔ پوچھا، اے اللہ کے رسول! قیامت کب قائم ہوگی؟ آپ نے جواب دیا: جس سے قیامت کے (وقوع) بارے میں پوچھا جا رہا ہے، وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا اور میں تمہیں اس کی علامات بتائے دیتا ہوں، جب دیکھو، لونڈی اپنے آقا کو جن رہی ہے تو یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے، اور جب دیکھو، ننگے پاؤں، ننگے بدن، بہرے، گونگے، زمین کے بادشاہ ہیں، تو یہ بھی اس کی علامات میں سے ہے اور جب دیکھو، بھیڑ بکریوں کے چرواہے، عمارات بنانے میں ایک دوسرے پر فخر کر رہے ہیں تو یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے۔ قیامت ان پانچ غیبی چیزوں میں سے ہے، جن کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا، پھر آپ نے آیت تلاوت کی: قیامت کا علم اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ رحموں میں کیا ہے، اور کوئی شخص نہیں جانتا وہ آنے والے کل کیا کرے گا، اور نہ کوئی شخص یہ جانتا ہے وہ کس زمین میں (کہاں) فوت ہوگا۔ بے شک اللہ تعالیٰ جاننے والا خبر دینے والا ہے۔ (لقمان: ۳۴) پھر آدمی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٹھ کر چلا گیا، تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے میرے پاس واپس لاؤ۔'' اسے تلاش کیا گیا تو وہ انہیں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) کو نہ ملا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''یہ جبریل علیہ السلام تھے، انہوں نے چاہا تم (دین) سیکھ لو، کیونکہ تم نے سوال نہ کیا تھا۔

بَابُ بَيَانِ الصَّلٰوةِ الَّتِيْ هِيَ اَحَدُ اَرْكَانِ الْاِسْلَام

ان نمازوں کا بیان جو اسلام کا ایک رکن ہیں

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى﴾ (طٰهٰ: 130)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''پس کفارِ مکہ آپ کے بارے میں جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کیجیے، اور اپنے رب کی حمد و ثنا بیان کرنے کے لیے تسبیح پڑھیے، آفتاب طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے، اور رات کے کچھ اوقات میں بھی تسبیح پڑھیے، اور دن کی ابتدا اور انتہا کے وقت، تا کہ آپ خوش رہیے۔''

حدیث 2:

((وَعَنْ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ، ثَائِرُ الرَّأْسِ، نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهٖ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُوْلُ، حَتّٰى دَنَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ؟ فَقَالَ: لَا ، إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ ، وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الزَّكٰوةَ فَقَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ: لَا ، إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ: فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ! لَا أَزِيدُ عَلَى هٰذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ .)) ❶

’’اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک نجدی آدمی آیا، جس کے بال پراگندہ تھے، اس کی آواز کی بھنبھناہٹ ہم سن رہے تھے اور وہ جو کچھ کہہ رہا تھا اس کو ہم سمجھ نہیں رہے تھے، یہاں تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے قریب آیا وہ آپ سے اسلام کے بارے میں پوچھ رہا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دن، رات میں پانچ نمازیں ہیں۔ تو اس نے پوچھا، میرے ذمہ ان کے علاوہ بھی ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: نہیں، اِلّا یہ کہ تو نفلی نماز ادا کرے، اور ماہِ رمضان کے روزے رکھے، تو اس نے دریافت کیا، کیا میرے ذمہ اس کے علاوہ روزے بھی ہیں؟ فرمایا نہیں اِلّا یہ کہ تم نفلی روزے رکھو اور رسول اللہ ﷺ نے اسے زکاۃ کے بارے میں بتایا، تو اس نے سوال کیا، کیا میرے ذمہ زکاۃ کے سوا، صدقہ بھی فرض ہے، آپ نے جواب دیا، نہیں۔ ہاں اگر تم نفلی صدقہ کرنا چاہو تو کر سکتے ہو۔ راوی بیان کرتے ہیں وہ آدمی یہ کہتا ہوا واپس چلا گیا، اللہ کی قسم نہ میں اس پر اضافہ کروں گا اور نہ اس میں کمی، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، کامیاب ہوا اگر سچا ہے۔‘‘

❶ صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 100، صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب الزکاۃ فی الاسلام برقم: 46.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بَابُ السُّؤَالِ عَنْ أَرْكَانِ الْإِسْلَامِ

ارکانِ اسلام کے بارے میں سوال کرنے کا بیان

حدیث:3

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: نُهِينَا أَنْ نَّسْأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ شَيْءٍ ، فَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَّجِيْءَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ ، الْعَاقِلُ ، فَيَسْأَلَهُ وَنَحْنُ نَسْمَعُ ، فَجَآءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! أَتَانَا رَسُولُكَ فَزَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللّٰهَ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ: صَدَقَ . قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ السَّمَآءَ؟ قَالَ: اللّٰهُ قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ؟ قَالَ: اللّٰهُ قَالَ: فَمَنْ نَصَبَ هٰذِهِ الْجِبَالَ ، وَجَعَلَ فِيهَا مَا جَعَلَ؟ قَالَ: اللّٰهُ . قَالَ: فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَآءَ وَخَلَقَ الْأَرْضَ وَنَصَبَ هٰذِهِ الْجِبَالَ ، آللّٰهُ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا ، قَالَ: صَدَقَ قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ ، آللّٰهُ أَمَرَكَ بِهٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا زَكٰوةً فِي أَمْوَالِنَا . قَالَ: صَدَقَ قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ ، آللّٰهُ أَمَرَكَ بِهٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي سَنَتِنَا . قَالَ: صَدَقَ قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللّٰهُ أَمَرَكَ بِهٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا حَجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا . قَالَ: صَدَقَ قَالَ: ثُمَّ وَلّٰى قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ! لَا أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُنَّ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْجَنَّةَ .)) ❶

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں (بلا ضرورت) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرنے سے روک دیا گیا، تو ہمیں اس بات سے خوشی ہوتی تھی کہ کوئی سمجھ دار بدوی، آپ کی خدمت میں حاضر ہوکر، آپ سے سوال کرے، اور ہم سنیں، تو ایک بدوی آیا اور کہنے لگا۔ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کا ایلچی ہمارے پاس آیا، اس نے ہمیں بتایا، آپ کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول بنایا ہے، آپ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا۔ اس نے پوچھا: تو آسمان کس نے بنایا ہے؟ آپ نے جواب دیا: ''اللہ نے۔'' اس نے کہا: تو زمین کو کس نے بنایا ہے؟ ارشاد ہوا: ''اللہ نے۔'' اس نے سوال کیا، تو یہ پہاڑ کس نے گاڑے ہیں، اور ان میں جو کچھ رکھا ہے، کس نے رکھا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے۔'' بدوی نے کہا، اس ذات کی قسم، جس نے آسمان بنایا، زمین بنائی اور یہ پہاڑ نصب کیے، کیا اللہ ہی نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ آپ نے جواب دیا: ''ہاں۔'' اس نے پوچھا، آپ کے قاصد نے کہا، ہمارے ذمہ، ہمارے دن اور رات میں پانچ نمازیں ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس نے درست کہا۔'' اس نے کہا، تو اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو بھیجا ہے، کیا اللہ ہی نے آپ کو یہ حکم دیا (کہ ہم پانچ نمازیں ادا کریں) آپ نے جواب دیا: ''ہاں۔'' (یہ اللہ ہی کا حکم ہے) اس نے سوال کیا، آپ کے ایلچی کا گمان ہے، ہمارے ذمہ، ہمارے مالوں کی زکاۃ ہے؟ آپ نے کہا: ''اس نے سچ کہا۔'' بدوی نے کہا: تو اس ذات کی قسم جس نے آپ کو رسول بنایا، کیا اللہ ہی

---

❶ صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 102- صحيح البخاري، كتاب العلم، باب ما جاء في العلم وقوله تعالى: ﴿وقل رب زدني علما﴾ تعليقا برقم: 63.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے آپ کو یہ حکم دیا ہے۔ آپ نے جواب دیا: ''ہاں۔'' اعرابی نے کہا، آپ کے پیغامبر کا خیال ہے، ہمارے سال میں ہمارے ذمہ ماہ رمضان کے روزے ہیں، آپ نے فرمایا: ''اس نے صحیح کہا۔'' اس نے کہا، تو جس نے آپ کو بھیجا ہے اس کی قسم! کیا اللہ ہی نے آپ کو یہ حکم دیا، آپ نے جواب دیا: ''ہاں۔'' بدوی نے کہا: آپ کے ایلچی نے کہا، ہمارے ذمہ بیت اللہ کا حج ہے، اس پر جو اس تک پہنچ سکتا ہو۔ آپ نے کہا: ''اس نے سچ کہا۔'' صحابی بیان کرتے ہیں پھر وہ واپس چل پڑا اور چلتے چلتے کہا، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا، میں ان پر اضافہ کروں گا نہ ہی ان میں کمی کروں گا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اگر یہ سچا ہے، تو یقیناً جنت میں داخل ہوگا۔''

حدیث 4:

((وَعن عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ، شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ.)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی الٰہ (بندگی کے لائق) نہیں، اور بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکاۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔''

[1] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 113.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بابُ الدُّعَاءِ إِلَى الشَّهَادَتَيْنِ وَشَرَائِعِ الْإِسْلَامِ

شہادتین (توحید ورسالت) کی گواہی اور اسلام کے احکام کی دعوت دینا

حدیث: 5

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ ﴾ (حٰم السجدة : 33)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور اُس آدمی سے زیادہ اچھی بات والا کون ہوسکتا ہے جس نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا، اور عمل صالح کیا، اور کہا کہ میں بے شک مسلمانوں میں سے ہوں۔''

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ مُعَاذًا قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ، فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذٰلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذٰلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذٰلِكَ ، فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ ، وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ .)) [1]

''اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا اور ارشاد فرمایا تم اہل کتاب کے کچھ لوگوں کے پاس جا رہے ہو، تو انہیں دعوت دینا کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی بندگی کا مستحق نہیں اور میں

[1] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 121۔ صحیح البخاری، کتاب الزکاۃ، باب وجوب الزکاۃ برقم: 1395.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(محمد ﷺ) اللہ کا رسول ہوں، اگر وہ اس کو مان لیں، تو انہیں بتلانا، اللہ تعالیٰ نے ان پر، ہر دن، رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، اگر وہ اس کو تسلیم کر لیں، تو ان کو بتلانا، اللہ تعالیٰ نے ان پر صدقہ (زکاۃ) فرض کیا ہے، جوان کے مالداروں سے لے کر، ان کے محتاجوں کی طرف لوٹایا جائے گا، پھر جب وہ اس کو قبول کر لیں، تو ان کے بہترین مالوں سے دور رہنا (زکاۃ میں بہترین مال وصول نہ کرنا) اور مظلوم کی دعا (بددعا) سے بچنا کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب (پردہ) حائل نہیں۔"

حدیث: 6

((وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُولُوا: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَمَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، عَصَمَ مِنِّی مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ، وَحِسَابُهُ عَلَی اللّٰهِ .)) [1]

"اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جنگ جاری رکھوں جب تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کی شہادت دیں، جس نے لا الٰہ الا اللہ کہہ لیا، اس کی میری طرف سے مال وجان محفوظ ہوگئے، اِلّا یہ کہ اس کا (کلمہ) حق ہوا اور اس کا مواخذہ اللہ تعالیٰ کرے گا۔"

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 125۔ سنن النسائی ((المجتبی))، 6/5 کتاب الجهاد، باب: وجوب الجهاد.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَاب: الدَّلِيلِ عَلٰى صِحَّةِ اِسْلَامِ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ مَا لَمْ يَشْرَعْ فِي النَّزْعِ -وَهُوَ الْغَرْغَرَةُ- وَنَسْخِ جَوَازِ الِاسْتِغْفَارِ لِلْمُشْرِكِينَ، وَالدَّلِيلِ عَلٰى أَنَّ مَنْ مَّاتَ عَلَى الشِّرْكِ فَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ، وَلَا يُنْقِذُهُ مِّنْ ذٰلِكَ شَيْءٌ مِنَ الْوَسَائِلِ

جس کی موت کا وقت آ گیا، لیکن ابھی تک جان کنی طاری نہیں ہوئی، اس کا اسلام لانا صحیح ہے اور مشرکوں کے لیے بخشش کی دعا کرنے کی اجازت منسوخ ہے، اور اس بات کی دلیل کہ جو مشرک فوت ہوا وہ جہنمی ہے اور اس کو جہنم سے کسی قسم کا وسیلہ نجات نہیں دلوا سکے گا

حدیث 7:

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ اٰمَنُوٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴾ (القصص : 56)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”نبی اور ایمان والوں کے لیے یہ مناسب نہ تھا کہ وہ مشرکوں کے لیے یہ بات کھل کر سامنے آ جانے کے بعد کہ وہ جہنمی ہیں دعائے مغفرت کریں، چاہے وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔“

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴾ (القصص : 56)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے ہیں، مگر اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور وہ ہدایت قبول کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

((وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ، جَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، فَوَجَدَ عِنْدَهُ أَبَا جَهْلٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا عَمِّ! قُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، كَلِمَةً أَشْهَدُ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ، فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ: يَا أَبَا طَالِبٍ! أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَعْرِضُهَا عَلَيْهِ وَيُعِيدُ لَهُ تِلْكَ الْمَقَالَةَ، حَتَّى قَالَ أَبُو طَالِبٍ آخِرَ مَا كَلَّمَهُمْ: هُوَ عَلَى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَأَبَى أَنْ يَقُولَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمَا وَاللَّهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْكَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: ﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾﴾ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِي أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ: ﴿إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾﴾))❶

''اور سعید بن المسیبؒ نے اپنے باپ سے روایت سنائی کہ جب ابو طالب کی وفات کا وقت آ پہنچا تو اس کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، ابو طالب کے پاس ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ بن مغیرہ بھی موجود تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے چچا! ایک بار لا الٰہ الا اللہ کہو میں تمہارے حق میں اللہ کے ہاں، اس کے سبب تمہارے (ایمان کی) گواہی دوں گا۔ ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ نے کہا، اے ابو طالب! کیا تم اپنے باپ عبدالمطلب کے

❶ صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم :132، صحيح البخاري، كتاب الجنائز، باب: اذا قال المشرك عند الموت: لا اله الا الله، رقم :1360.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دین کو چھوڑو گے؟ رسول اللہ ﷺ مسلسل اس کو کلمہ پیش کرتے رہے اور اپنی بات دہراتے رہے، یہاں تک کہ ابو طالب نے جو آخری بات ان سے کی، وہ یہ تھی ''وہ عبدالمطلب کی ملت پر قائم ہے۔'' اور لا الٰہ الا اللہ کہنے سے انکار کر دیا، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں، اللہ کی قسم! میں تیرے لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا کرتا رہوں گا، جب تک مجھے اس سے روک نہ دیا جائے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''نبی اور مسلمانوں کے لیے مشرکین کی مغفرت کی دعا کرنا جائز نہیں ہے، خواہ وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں، جب کہ ان کے سامنے ان کا جہنمی ہونا واضح ہو چکا ہے۔'' (توبہ:۱۱۳)

اور اللہ تعالیٰ نے ابو طالب کے بارے میں یہ آیت بھی اتاری، اور رسول اللہ ﷺ کو مخاطب فرمایا: ہر وہ شخص جس کو آپ چاہیں آپ اسے راہِ راست پر نہیں لا سکتے، لیکن اللہ تعالیٰ جس کو چاہے راہِ راست پر لے آتا ہے اور وہ راہ یاب ہونے والوں کو خوب جانتا ہے۔'' (قصص:۲۸)''

حدیث 8:

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ۔ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَدِيفُهُ عَلَى الرَّحْلِ۔ فَقَالَ: يَا مُعَاذُ! قَالَ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَسَعْدَيْكَ قَالَ: يَا مُعَاذُ! قَالَ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَسَعْدَيْكَ قَالَ: يَا مُعَاذُ! قَالَ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَسَعْدَيْكَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، إِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَفَلَا أُخْبِرُ بِهَا النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوا؟ قَالَ: إِذًا يَتَّكِلُوا فَأَخْبَرَ بِهَا مُعَاذٌ عِنْدَ مَوْتِهِ تَأَثُّمًا .)) [1]

[1] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 148، صحیح البخاری، کتاب العلم، باب من خص بالعلم قوما دون قوم کراهية ان لا یفهموا، رقم: 128.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ کو جبکہ وہ پالان پر آپ کے پیچھے سوار تھے، پکارا اے معاذ! انہوں نے عرض کیا، لبیک یا رسول اللہ وسعد یک، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر ارشاد فرمایا: اے معاذ! انہوں نے عرض کیا: لبیک یا رسول اللہ وسعد یک، تین دفعہ ایسا ہوا، پھر آپ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی سچے دل سے شہادت دے، کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے رسول ہیں، تو اللہ نے دوزخ پر ایسے شخص کو حرام کر دیا ہے۔'' حضرت معاذ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا میں لوگوں کو اس کی خبر نہ کر دوں تاکہ وہ سب خوش ہو جائیں؟'' آپ نے ارشاد فرمایا: پھر وہ اسی پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں گے، پھر حضرت معاذ نے کتمان علم کے گناہ کے خوف سے اپنے آخری وقت میں یہ حدیث بیان کر دی۔''

بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَنْ رَّضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم رَسُولًا، فَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَإِنْ ارْتَكَبَ الْمَعَاصِيَ الْكَبَائِرَ

جو شخص اللہ تعالیٰ کی الوہیت، اسلام کے دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی اور مطمئن ہے، تو وہ مومن ہے، اگرچہ وہ کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہی کیوں نہ ہو

حدیث: 9

((وَعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَّضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا .)) [1]

[1] صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 151، سنن الترمذی، ابواب الايمان، باب من ذاق طعم الايمان، رقم: 2623.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت عباس بن عبدالمطلب بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ارشاد فرما رہے تھے، اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا جو اللہ کو اپنا رب، اسلام کو اپنا دین اور محمد (ﷺ) کو اپنا رسول ماننے پر دل سے راضی ہو گیا۔''

بَاب جَامِعِ أَوْصَافِ الْإِسْلَامِ

اسلام کے جامع اوصاف کا بیان

حدیث: 10

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ إِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ ﴾ (حٰم السجدة: 30)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر اس (عقیدۂ توحید اور عمل صالح) پر جمے رہے، اُن پر فرشتے اترتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کرو، اور اُس جنت کی خوشخبری سن لو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔''

((وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قُلْ لِّيْ فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ ۔ وَفِيْ حَدِيْثِ أَبِيْ أُسَامَةَ: غَيْرَكَ قَالَ: قُلْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ ۔)) [1]

''اور حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! مجھے اسلام کے بارے میں ایسی (تسلی بخش) بات بتائیے کہ پھر آپ کے بعد مجھے کسی سے اسلام کے متعلق سوال نہ

[1] صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 159، سنن الترمذی، ابواب الزهد، باب: فی حفظ اللسان، رقم: 2410.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنا پڑے (ابو اسامہ کی روایت میں بعدك کی بجائے غیرك آپ کے سوا ہے) آپ نے ارشاد فرمایا: اٰمَنْتُ بِاللّٰه (میں اللہ پر ایمان لایا) کہہ کر اس پر پختگی کے ساتھ قائم رہو یا جم جاؤ۔"

بَاب بَيَانِ تَفَاضُلِ الْإِسْلَامِ، وَأَيِّ أُمُورِهِ أَفْضَلُ

باب: اسلام کے احکام وخصائل کی ایک دوسرے پر فضیلت اور ان میں سے سب سے افضل کام

حدیث: 11

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ: تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ، وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ.)) [1]

"اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اسلام کی کون سی خوبی اور خصلت بہتر ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو کھانا کھلانا، ہر مسلمان کو سلام کہنا تمہارا شناسا ہو یا ناواقف واجنبی۔"

حدیث: 12

((وَعَنْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ: إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: أَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِّسَانِهِ وَيَدِهِ.)) [2]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 160۔ صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب اطعام الطعام من الاسلام، رقم: 12.

[2] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 161.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کونسا مسلمان بہتر ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ ہوں۔"

حدیث: 13

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ)) [1]

"اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک، اس کی اولاد، اس کے ماں باپ اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔"

بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مِنْ خِصَالِ الْإِيمَانِ أَنْ يُحِبَّ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ

باب: ایمانی خوبیوں میں سے یہ بھی ہے کہ جو اچھی چیز اپنے لیے پسند کرے وہی اپنے مسلمان بھائی کے لیے پسند کرے

حدیث: 14

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيهِ -أَوْ قَالَ لِجَارِهِ- مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.)) [2]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 169، صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول ﷺ من الایمان، رقم: 15.

[2] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 170، صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب: من الایمان ان یحب لاخیه ما یحب لنفسه، رقم: 13.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے پڑوسی یا فرمایا اپنے بھائی کے لیے اس چیز کو پسند نہ کرے جسے وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔''

باب بَيَانِ انَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ، وَأَنَّ مَحَبَّةَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْإِيمَانِ، وَأَنَّ إِفْشَاءَ السَّلَامِ سَبَبٌ لِحُصُولِهَا

باب: جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے اور مومنوں سے محبت کرنا ایمان کا حصہ ہے اور السلام علیکم کو عام رواج دینا محبت کا باعث ہے

حدیث: 15

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتّٰى تَحَابُّوا، أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ.)) [1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تک تم ایمان نہیں لاؤ گے جنت میں داخل نہیں ہوسکو گے، اور تم اس وقت تک صحیح مومن نہیں ہو گے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہیں کرو گے۔ کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ اگر تم اس پر عمل پیرا ہو گے تو باہمی محبت کرنے لگو گے؟ ایک دوسرے کو بکثرت سلام کہو۔''

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 194۔ سنن ابن ماجه، المقدمة، باب: فی الایمان، رقم: 68.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

بَاب بَيَانِ أَنَّ الدِّيْنَ النَّصِيحَةُ

باب: دین خیر خواہی اور خلوص کا نام ہے

حدیث: 16

((وَعَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ . قُلْنَا لِمَنْ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ .)) [1]

"اور حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے۔" ہم نے پوچھا: کس کی خیر خواہی؟ آپ نے ارشاد فرمایا: "اللہ کی، اس کی کتاب کی، اس کے رسول کی، مسلمانوں کے امیروں کی اور عام مسلمانوں کی۔"

حدیث: 17

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ، وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ .)) [2]

"اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منافق کی علامات تین ہیں اگر چہ وہ روزہ رکھتا ہو، نماز پڑھتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو۔"

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 194۔ سنن ابوداؤد، کتاب الادب، باب: فی النصیحة، رقم: 4944.

[2] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 213۔ سنن ترمذی، کتاب الایمان، باب: ماجاء فی علامة المنافق۔ ولم یذکر فیه: وان صام وصلی وزعم أنه مسلم، رقم: 2631.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَاب بَيَانِ حَالِ إِيمَانِ مَنْ قَالَ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ يَا كَافِرُ

باب اپنے مسلمان بھائی کو، اے کافر! کہنے والے کے ایمان کی حالت

حدیث:18

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِذَا أَكْفَرَ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَقَدْ بَآءَ بِهَا أَحَدُهُمَا.)) [1]

"اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب ایک آدمی اپنے بھائی کو کافر کہتا ہے تو دونوں میں سے ایک اس کا مستحق ہوگا۔"

بَاب بَيَانِ حَالِ إِيمَانِ مَنْ رَّغِبَ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ

باب: اپنے باپ سے دانستہ، بے رغبتی کرنے والے کے ایمان کی حالت

حدیث:19

((وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: لَيْسَ مِنْ رَّجُلٍ ادَّعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُهُ، إِلَّا كَفَرَ وَمَنِ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا، وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ دَعَا رَجُلًا بِالْكُفْرِ، أَوْ قَالَ: عَدُوَّ اللّٰهِ! وَلَيْسَ كَذٰلِكَ إِلَّا حَارَ عَلَيْهِ)) [2]

"اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جو شخص دانستہ اپنے باپ کی بجائے کسی اور کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو اس نے کفر کیا، اور جو ایسی چیز کا دعویٰ کرتا ہے، جو اس کی نہیں ہے وہ

[1] صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم:215.

[2] صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 287، صحيح البخاري، كتاب المناقب، باب: نسبة اليمن إلى اسماعيل، رقم:3317.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم میں سے نہیں ہے، اور وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے، اور جو شخص کسی کو کافر کہہ کر پکارتا ہے یا اللہ کا دشمن کہتا ہے، حالانکہ وہ ایسا نہیں ہے تو کفر اس کی طرف لوٹ آتا ہے۔"

بَاب بَيَانِ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

باب: حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے: مسلمان کو برا بھلا کہنا فسق اور اس سے قتال کرنا کفر ہے

حدیث: 20

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. قَالَ زُبَيْدٌ: فَقُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَرْوِيهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: نَعَمْ.)) [1]

"اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔ زبید کہتے ہیں: میں نے ابو وائل سے پوچھا: کیا تو نے یہ روایت عبداللہ بن مسعود کو رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا ہاں۔"

باب بَيَانِ كُفْرِ مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِالنَّوْءِ

جو شخص بارش کا باعث ستاروں کی گردش کو قرار دے اس کے کفر کا بیان

حدیث: 21

((وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

[1] صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 221۔ صحيح البخاری، كتاب الايمان، باب: خوف المؤمن من ان يحبط عمله وهو لا يشعر، رقم: 48.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِي إِثْرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ . قَالَ: قَالَ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ، فَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ، فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا، فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ .)) ❶

''اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے مقام پر صبح کی جماعت کرائی، جبکہ رات کو بارش ہو چکی تھی، آپ سلام پھیر کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور دریافت کیا: ''کیا جانتے ہو تمہارے رب نے کیا ارشاد فرمایا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول کو ہی زیادہ علم ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میرے بندوں میں سے کچھ کی صبح مجھ پر ایمان پہ ہوئی اور بعض کی میرے ساتھ کفر پر۔ جس شخص نے تو یہ کہا: ہم پر بارش اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے باعث ہوئی، تو اس نے مجھ پر ایمان رکھا اور ستارے کے ساتھ کفر کیا، اور جس نے یہ کہا: ہم پر بارش فلاں فلاں ستارے کے غروب وطلوع سے ہوئی ہے، اس نے میرے ساتھ کفر کا برتاؤ کیا اور ستاروں پر ایمان رکھا۔''

❶ صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 231- صحيح البخاري، كتاب الصلاة، باب: يستقبل الامام الناس إذا سلم، رقم: 810.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ حُبَّ الْأَنْصَارِ وَعَلِيٍّ رضي الله عنهم مِنَ الْإِيمَانِ وَعَلَامَاتِهِ، وَبُغْضَهُمْ مِنْ عَلَامَاتِ النِّفَاقِ

باب: انصار اور حضرت علی رضی اللہ عنہم کی محبت ایمان کا حصہ اور علامت ہے اور ان سے بغض ونفرت نفاق کی علامت ہے

حدیث: 22

((وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: آيَةُ الْمُنَافِقِ: بُغْضُ الْأَنْصَارِ، وَآيَةُ الْمُؤْمِنِ: حُبُّ الْأَنْصَارِ.)) ❶

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: منافق کی نشانی انصار سے بغض ہے، اور مومن کی علامت انصار سے محبت ہے۔''

حدیث: 23

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَأَكْلُ الرِّبٰو، وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَذْفُ الْمُحْصِنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ.)) ❷

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات تباہ کن چیزوں سے بچو۔ سوال ہوا، وہ کون سی ہیں؟ ارشاد فرمایا: اللہ کے

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 235۔ صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب علامة الایمان حب الانصار، رقم: 17.

❷ صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 262، صحیح البخاری، کتاب الوصایا، باب: قول الله تعالی: ﴿إن الذين ياكلون اموال اليتامى ظلما انما ياكلون فى بطونهم نارا وسيصلون سعيرا﴾، رقم: 2615.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتھ شرک، جادو، جس جان کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا اس کا ناجائز قتل، یتیم کا مال کھانا، سود کھانا، لڑائی کے دن دشمن کو پشت دکھانا (بھاگ جانا) اور پاک دامن بے خبر مومن عورتوں پر الزام تراش کرنا۔''

حدیث :24

((وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا الْمُوجِبَتَانِ؟ قَالَ: مَنْ مَّاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَّاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ.)) [1]

''اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جنت کو واجب ٹھہرانے والی دو صفات کونسی ہیں؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: جو شرک نہ کرتا ہوا مرا وہ جنت میں داخل ہوگا، اور جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہراتے ہوئے مرا وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔''

بَاب: غِلَظِ تَحْرِيمِ قَتْلِ الْإِنْسَانِ نَفْسَهُ وَأَنَّ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ فِي النَّارِ وَأَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُّسْلِمَةٌ

باب خودکشی کی حرمت کی تشدید، انسان جس آلہ (چیز) سے اپنے آپ کو قتل کرے گا، آگ میں اس کو اس کے ذریعہ سے عذاب ہوگا اور جنت میں صرف مسلمان شخص داخل ہوگا

حدیث :25

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ

[1] صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 269.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا ، وَمَنْ شَرِبَ سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا ، وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ وَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا .)) [1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے آپ کو لوہے (کے ہتھیار) سے قتل کیا تو اس کا لوہا اس کے ساتھ میں ہوگا، آگ میں ہمیشہ ہمیشہ، اس کو اپنے پیٹ میں گھونپے گا، جس نے زہر پی کر خودکشی کی وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ اس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پیئے گا، اور جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر قتل کیا، وہ ہمیشہ ہمیشہ جہنم کی آگ میں پہاڑ سے گرے گا۔''

بَاب: اَلْحَثُّ عَلَى الْمُبَادَرَةِ بِالْأَعْمَالِ قَبْلَ تُظَاهُرِ الْفِتَنِ

باب فتنوں کے ظہور وغلبہ سے پہلے پہلے اعمالِ صالحہ کی طرف لپکنے کی ترغیب

حدیث :26

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا ، أَوْ

[1] صحيح مسلم ، كتاب الإيمان ، رقم : 300۔ سنن الترمذی ، کتاب الطب ، باب: ما جاء فيمن قتل نفسه بسم أو غيره۔ وقال: هذا حديث حسن صحيح۔ بعد حديث : 2044.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُمْسِى مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا ، يَبِيعُ دِيْنَهُ بِعَرَضٍ مِّنَ الدُّنْيَا .)) ❶

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان فتنوں سے پہلے پہلے جو رات کے تاریک ٹکڑوں کی طرح چھا جائیں گے، نیک اعمال کرلو، صبح کو آدمی مسلمان ہوگا اور شام کو کافر، یا شام کو مومن ہوگا تو صبح کو کافر، اپنا دین ایمان دنیوی سامان کے عوض بیچ ڈالے گا۔''

بَاب: هَلْ يُؤَاخَذُ بِأَعْمَالِ الْجَاهِلِيَّةِ

باب: کیا جاہلیت کے دور کے اعمال کا مواخذہ ہوگا؟

حدیث: 27

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ: قَالَ أُنَاسٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالَ: أَمَّا مَنْ أَحْسَنَ مِنْكُمْ فِى الْإِسْلَامِ فَلَا يُؤَاخَذُ بِهَا وَمَنْ أَسَاءَ أُخِذَ بِعَمَلِهِ فِى الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ .)) ❷

''اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! کیا ہمارے جاہلیت کے عملوں پر مواخذہ ہوگا؟ آپ نے ارشاد فرمایا: جس نے اسلام لانے کے بعد اچھے اعمال کیے، اس کے جاہلیت کے اعمال کا مواخذہ نہیں ہوگا اور جس نے برے عمل کیے اس کے جاہلیت اور اسلام دونوں کے اعمال کا مواخذہ ہوگا۔''

❶ صحيح مسلم ، كتاب الإيمان ، رقم :313 .

❷ صحيح مسلم ، كتاب الإيمان ، رقم : 318 ، صحيح البخارى ، كتاب استتابة المرتدين ، باب: اثم من اشرك بالله وعقوبته فى الدنيا والآخرة ، رقم :6523 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ كَوْنِ الْإِسْلَامِ يَهْدِمُ مَا قَبْلَهُ وَكَذَا الْهِجْرَةُ وَالْحَجُّ

باب اسلام اپنے سے قبل کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور ایسے ہی ہجرت اور حج بھی

حدیث 28:

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ قَتَلُوا فَأَكْثَرُوا، وَزَنَوْا فَأَكْثَرُوا، ثُمَّ أَتَوْا مُحَمَّدًا ﷺ فَقَالُوا: إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو لَحَسَنٌ، وَلَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً؟ فَنَزَلَ: ﴿وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا﴾ (الفرقان: 68) وَنَزَلَ: ﴿يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ﴾ (الزمر: 53))) [1]

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کچھ مشرک لوگوں نے (جاہلیت کے دور میں) بہت قتل کیے، بہت زنا کیے، پھر حضرتِ محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے آپ جو کچھ فرماتے ہیں اور جس راہ کی دعوت دیتے ہیں، بہت اچھا ہے اگر آپ ہمیں یہ بتا دیں کہ جو عمل ہم کر چکے ہیں ان کا کفارہ ہے (تو ہم ایمان لے آئیں) تو یہ آیت نازل ہوئی: ''جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جان کو اللہ نے محفوظ قرار دیا ہے اسے قتل نہیں کرتے مگر ہاں حق طور پر، اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو ایسا کرے گا اس کو سزا سے سابقہ پڑے گا۔'' (الفرقان: ۶۸) اور نازل ہوا: ''اے میرے بندو! جو اپنے اوپر زیادتیاں کر چکے ہو اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔'' (الزمر: ۵۳)

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 322، صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب قوله تعالی: ﴿یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله ان الله یغفر الذنوب جمیعا انه هو الغفور الرحیم﴾، رقم: 4532.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَاب: بَيَانِ حُكْمِ عَمَلِ الْكَافِرِ إِذَا أَسْلَمَ بَعْدَهُ

باب: اسلام لانے کے بعد، کافر کے سابقہ اعمال کا حکم

حدیث: 29

((عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ: أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، هَلْ لِي فِيهَا مِنْ شَيْءٍ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ)) [1]

''اور عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حکیم بن حزام نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، بتایئے وہ امور جو میں جاہلیت کے دور میں گناہ سے بچنے کی خاطر کرتا تھا، کیا مجھے ان کا کچھ اجر ملے گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تم پہلے نیکیاں کر چکے ہو، ان کے ساتھ اسلام لائے ہو۔''

بَاب: وَعِيدِ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ فَاجِرَةٍ بِالنَّارِ

باب: جس نے جھوٹی قسم، مسلمان کا حق مارنے کی خاطر اٹھائی اُس کے لیے آگ کی وعید ہے

حدیث: 30

((وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ، فَقَدْ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ، وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَإِنْ

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 323، صحيح البخاري، كتاب الزكاة، باب: من تصدق في الشرك ثم اسلم، رقم: 1369.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَضِيْبٌ مِنْ أَرَاكٍ)) [1]

”اور حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی قسم سے کسی مسلمان کا حق دبایا تو اللہ نے اس کے لیے دوزخ کو لازم کر دیا اور جنت کو اس کے لیے حرام ٹھہرایا۔ ایک شخص نے عرض کیا: اگرچہ وہ حقیر چیز ہو؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے ارشاد فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کے درخت کی شاخ ہو۔“

بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، وَإِنَّهُ يَأْرِزُ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ

باب کہ اسلام کا آغاز غربت کی حالت میں ہوا اور وہ آخر دو مسجدوں کے درمیان سمٹ جائے گا

حدیث: 31

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ.)) [2]

”اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام کا آغاز غربت (اجنبیت) کی حالت میں ہوا اور وہ یقیناً (آخر میں) اجنبی بن کر رہ جائے گا، تو اجنبی بن کر رہ جانے والوں کے لیے مسرت وشادمانی ہو۔“

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 353، سنن ابن ماجه، کتاب الاحکام، باب: من حلف علی یمین فاجرة لیقتطع بها مالا، رقم: 2324.

[2] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: 372، سنن ابن ماجه، کتاب الفتن، باب: بدأ الاسلام غریباً، رقم: 3986.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى دُخُولِ طَوَائِفٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ

باب کہ مسلمانوں کی ایک جماعت بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل ہوگی

حدیث: 32

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا، زُمْرَةٌ وَاحِدَةٌ مِنْهُمْ، عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ.)) [1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کے ستر ہزار افراد جنت میں داخل ہوں گے، ایک ہی گروہ چاند سی شکل وصورت وشکل۔''

بَاب: كَوْنِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ

باب: جنت کے آدھے لوگ اس امت کے ہوں گے

حدیث: 33

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالَ فَكَبَّرْنَا. ثُمَّ قَالَ: أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: فَكَبَّرْنَا. ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ: مَا الْمُسْلِمُونَ فِي الْكُفَّارِ إِلَّا كَشَعْرَةٍ بَيْضَاءَ فِي ثَوْرٍ أَسْوَدَ، أَوْ كَشَعْرَةٍ سَوْدَاءَ

[1] صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 523.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِي ثَوْرٍ أَبْيَضَ .))❶

''اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ارشاد فرمایا: کیا تم جنتیوں کا چوتھائی ہونے پر راضی ہو؟ ہم نے (خوشی سے) اللہ اکبر کہا، پھر آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم اہل جنت کا تہائی حصہ ہو؟ تو ہم نے اللہ اکبر کہا، پھر آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے امید ہے تم جنتیوں کا نصف ہو گے، اور میں تمہیں اس کا سبب بتاتا ہوں، مسلمانوں کی کافروں سے نسبت ایسی ہے جیسے ایک سیاہ بیل میں ایک سفید بال ہو یا ایک سفید بالوں والے بیل میں، ایک سیاہ بال ہو۔''

بَاب: تَحْرِيمِ التَّحَاسُدِ وَالتَّبَاغُضِ وَالتَّدَابُرِ

باب کہ باہمی حسد اور بغض اور روگردانی کرنا ناجائز ہے

حدیث: 34

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا، عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ .))❷

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو اور اللہ کے بندے، بھائی بھائی بن جاؤ، کسی مسلمان

---

❶ صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 529، صحيح البخاری، كتاب الرقاق، باب: الحشر، رقم: 6528.

❷ صحيح مسلم، كتاب البر والصلة، رقم: 6526، صحيح البخاری، كتاب الادب باب الهجرة وقول رسول الله ﷺ لا يحل لرجل أن يهجر اخاه فوق ثلاث، رقم: 6076.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ تعلقات منقطع کرے، یا اس کو چھوڑ دے۔''

بَابُ تَحْرِيمِ خَذْلِ الْمُسْلِمِ وَاحْتِقَارِهِ

مسلمان کو رسوا کرنے اور حقیر جاننے کی حرمت کا بیان

حدیث: 35

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ ، وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ .)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مال و دولت کو نہیں دیکھتا، لیکن وہ تمہارے دلوں اور تمہارے عملوں کو دیکھتا ہے۔''

بَابُ تَحْرِيمِ الظُّلْمِ

ظلم کی حرمت کا بیان

حدیث: 36

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ ، مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ ، كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً ، فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا ، سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

[1] صحيح مسلم ، كتاب البر والصلة ، رقم : 6543، سنن ابن ماجه ، كتاب الزهد ، باب: القناعة ، رقم :4143.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ .)) ❶

''اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں رہتا ہے، اللہ اس کی حاجت روائی کرتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان کی مصیبت دور کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے مصائب میں سے کوئی مصیبت اس کے باعث دور فرمائے گا۔ اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔''

بَابُ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ

باب جو ہم پر اسلحہ اٹھائے

حدیث: 37

((وَعَنْ أَبِي مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا، أَوْ فِي سُوقِنَا، وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا بِكَفِّهِ، أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا بِشَيْءٍ . أَوْ قَالَ لِيَقْبِضْ عَلَى نِصَالِهَا .)) ❷

''اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے ارشاد فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی ہماری مساجد یا ہمارے بازاروں سے تیر لے کر گزرے تو وہ اپنی ہتھیلی سے اس کے پیکان (نوک) کو پکڑ لے، تاکہ اس سے

❶ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، رقم: 6578، صحیح البخاری، کتاب المظالم، باب لا یظلم المسلم المسلم ولا یسلمه، رقم: 2442.

❷ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، رقم: 6665۔ صحیح البخاری، کتاب الصلاة، باب المرور فی المسجد، رقم: 452.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسی مسلمان کو نقصان نہ پہنچے۔'' یا آپ نے ارشاد فرمایا، ''اس کے پیکان پر قبضہ کر لے۔''

حدیث:38

((وَعَنْ أَبِي مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا .)) ❶

''اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہم پر اسلحہ اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''

بَابٌ: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

باب ہر شخص اُس کے ساتھ ہو گا جس سے اس کی محبت ہے

حدیث:39

((وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَتٰى السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَمَا اَعْدَدْتَ لِلسَّاعَةِ ، قَالَ: حُبَّ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ، قَالَ: فَاِنَّكَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ . قَالَ اَنَسٌ: فَمَا فَرِحْنَا بَعْدَ الْاِسْلَامِ فَرَحًا اَشَدَّ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: فَاِنَّكَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ . قَالَ اَنَسٌ: فَاَنَا اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ، وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ ، فَاَرْجُو اَنْ اَكُونَ مَعَهُمْ وَاِنْ لَمْ اَعْمَلْ بِاَعْمَالِهِمْ .)) ❷

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

---

❶ صحيح مسلم ، كتاب الإيمان ، رقم :282 .

❷ صحيح مسلم ، كتاب البر والصلة ، رقم :6713، صحيح البخارى ، كتاب فضائل الصحابة ، باب مناقب عمر بن الخطاب ابى حفص القرشى العدوى رضى الله عنه ، رقم :3688 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاس آیا اور پوچھا، اے اللہ کے رسول! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے دریافت کیا، اور تو نے قیامت کے لیے کیا تیار کیا ہے؟ اس نے عرض کیا، اللہ اور اس کے رسول کی محبت، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو تو انہی کے ساتھ ہوگا، جن سے تجھے محبت ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، اسلام لانے کے بعد، ہمیں رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان تو تو انہیں کے ساتھ ہوگا، جن سے تجھے محبت ہے، سے بڑھ کر کسی چیز سے خوشی نہیں ہوتی، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، چونکہ میں، اللہ، اس کے رسول اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت کرتا ہوں، اس لیے ان کی معیت کا امیدوار ہوں، اگر چہ ان جیسے اعمال نہیں کر سکے۔"

بَابُ الْاِعْتِصَامِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

کتاب و سنت کو مضبوطی سے پکڑنا

حدیث :40

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ: مُلْحِدٌ فِي الْحَرَمِ ، وَمُبْتَغٍ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ ، وَمُطَّلِبُ دَمِ امْرِیءٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهَرِيقَ دَمَهُ .)) [1]

"اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام لوگوں سے زیادہ ناپسندیدہ تین انسان ہیں۔ حرمِ پاک میں کبیرہ گناہ کا ارتکاب کرنے والا، دین اسلام میں جاہلیت کا طریقہ اختیار کرنے والا اور کسی شخص کا ناحق خون بہانے کے لیے کوشاں رہنے والا۔"

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

[1] صحیح البخاری، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة، رقم :6882.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
1:	اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ	14
2:	اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَ لَهٗٓ اَسْلَمَ	14
3:	اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ج	15
4:	فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	17
5:	وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ	22
6:	مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا	24
7:	اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ	24
8:	اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا	28
9:	وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	40
10:	يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	40

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرستِ احادیثِ نبویہ

نمبر شمار	طرف الحدیث	صفحہ نمبر
1:	سَلُوْنِی فَهَابُوْهُ اَنْ يَّسْاَلُوْهُ	14
2:	جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ	17
3:	نُهِينَا أَنْ نَّسْأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ شَیْءٍ	19
4:	بُنِیَ الْإِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ ، شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	21
5:	إِنَّكَ تَأْتِی قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ، فَادْعُهُمْ اِلٰی شَهَادَةِ	22
6:	أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی يَقُولُوا	23
7:	لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبِ الْوَفَاةُ ، جَاءَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ	24
8:	أَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ ﷺ ـ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَدِيفُهُ عَلَی الرَّحْلِ	26
9:	ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَّضِیَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا	27
10:	قُلْ لِّیْ فِی الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ	28
11:	أَیُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ: تُطْعِمُ الطَّعَامَ	29
12:	إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: أَیُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ؟	29
13:	لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰی أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهٖ	30
14:	لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰی يُحِبَّ لِأَخِيهِ	30
15:	لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰی تُؤْمِنُوا ، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتّٰی تَحَآبُّوا	31
16:	اَلدِّيْنُ النَّصِيحَةُ قُلْنَا لِمَنْ	32
17:	آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ ، وَإِنْ صَامَ وَصَلّٰی وَزَعَمَ اَنَّهٗ مُسْلِمٌ	32
18:	إِذَا اَكْفَرَ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَقَدْ بَآءَ بِهَا أَحَدُهُمَا	33

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

19:	لَيْسَ مِنْ رَّجُلٍ اِدَّعٰى لِغَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُهٗ	33
20:	سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ	34
21:	صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ	34
22:	آيَةُ الْمُنَافِقِ: بُغْضُ الْأَنْصَارِ، وَآيَةُ الْمُؤْمِنِ: حُبُّ الْأَنْصَارِ	36
23:	اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ	36
24:	أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا الْمُوجِبَتَانِ	37
25:	مَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهٗ فِي يَدِهٖ يَتَوَجَّأُ بِهَا	37
26:	بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ	38
27:	أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ	39
28:	أَنَّ نَاسًا مِّنْ أَهْلِ الشِّرْكِ قَتَلُوا فَأَكْثَرُوا	40
29:	أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ	41
30:	مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ بِيَمِينِهٖ	41
31:	بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ غَرِيبًا فَطُوبٰى لِلْغُرَبَآءِ	42
32:	يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا	43
33:	أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ	43
34:	لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا	44
35:	إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ	45
36:	الْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يُسْلِمُهٗ	45
37:	إِذَا مَرَّ اَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا، اَوْ فِي سُوقِنَا	46
38:	مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا	47
39:	جَآءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَتٰى السَّاعَةُ	47
40:	يَارَسُولَ اللّٰهِ! قُلْ لِّي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ	48

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مراجع ومصادر

۱۔ قرآن حکیم.

۲۔ الجامع الصحیح المسند، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى، ومعه فتح الباری، المكتبة السلفية، دارالفكر، بيروت.

۳۔ الجامع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذی، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر، مطبعة مصطفى البابی الجلبی، القاهرة، ۱۳۹۸هـ.

٤۔ السنن لأبی داود سليمان بن الأشعث السجستانی (ت ۲۷۵هـ)، دار إحياء السنة النبوية، القاهرة.

٥۔ السنن لعبد اللّٰه محمد بن يزيد القزوينی، ابن ماجه (ت ۲۷۳هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقی، مطبعة الحلبی، القاهرة.

٦۔ المسند للإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامی، بيروت، ۱۳۹۸هـ.

۷۔ السنن لأبي عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائی (ت ۳۰۳هـ)، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض.

۱۰۔ صحيح مسلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقی، دار إحياء التراث، بيروت.

۱۰۔ مشكوٰة المصابيح للتبريزی، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم، طبعة شركة دار الأرقم بن أبی الأرقم، بيروت.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "